Write your name here

Surname	Other names

Pearson Edexcel GCE

Centre Number | Candidate Number

Urdu

Advanced Subsidiary
Unit 2: Understanding and Written Response

Monday 21 May 2018 – Afternoon
Time: 2 hours 30 minutes

Paper Reference
6UR02/01

You must have:
Listening equipment
CD/mp3

Total Marks

Instructions

- Use **black** ink or ball-point pen.
- **Fill in the boxes** at the top of this page with your name, centre number and candidate number.
- Answer **all** questions.
- Answer the questions in the spaces provided – *there may be more space than you need.*
- You **must** begin with Section A: Listening, and complete this section within 45 minutes. You must **not** replay the recording after the first 45 minutes of the test.
- You must **not** use a dictionary.

Information

- The paper is divided into 3 sections.
- The total mark for this paper is 70.
- The marks for **each** question are shown in brackets – *use this as a guide as to how much time to spend on each question.*
- Section B of this paper features a question that requires responses in English – *in order to convey these clearly, please ensure that you write legibly and check your spelling, punctuation and grammar.*

Advice

- Read each question carefully before you start to answer it.
- Try to answer every question.
- Check your answers if you have time at the end.

Turn over ▶

P57837A

©2018 Pearson Education Ltd.

1/1/1/1/

P 5 7 8 3 7 A 0 1 2 0

SECTION A: LISTENING

وقت کے لحاظ سے اقتباسات کی لمبائی کا اندازہ درجِ ذیل ہے:

اقتباس نمبر1: 0 منٹ 52 سیکنڈ
اقتباس نمبر2: 0 منٹ 49 سیکنڈ
اقتباس نمبر3: 1 منٹ 03 سیکنڈ
اقتباس نمبر4: 2 منٹ 11 سیکنڈ

امتحان کے دوران آپ ریکارڈنگ کو جب چاہیں، جہاں سے چاہیں اور جتنی بار چاہیں سُن سکتے ہیں۔
آپ چاہیں تو ضروری باتیں علیحدہ کاغذ پر بھی لکھ سکتے ہیں۔

سوال نمبر 1:

اقتباس کو غور سے سنیے اور اس کی روشنی میں درجِ ذیل بیانات میں سے صحیح بیانات کے سامنے ☒ کا نشان لگایئے۔

(i) احمر کو:

☒	**A** سیر و تفریح کا بہت شوق ہے۔
☒	**B** کھانے کا بہت شوق ہے۔
☒	**C** خریداری کا بہت شوق ہے۔

(ii) احمر نے:

☒	**A** لندن جانے کے لیے مقابلہ جیت لیا۔
☒	**B** ایک مشہور ہوٹل کا انعامی مقابلہ جیت لیا۔
☒	**C** سینما ٹکٹ کے لیے مقابلہ جیت لیا۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

P 5 7 8 3 7 A 0 2 2 0

(iii) احمر کو:

☒	**A** دو لوگوں کے لیے کھانے کی دعوت ملی۔
☒	**B** چار بچوں کے لیے کھانے کی دعوت ملی۔
☒	**C** کئی لوگوں کے لیے کھانے کی دعوت ملی۔

(iv) سلمہ کو:

☒	**A** گھر رہنے کا موقع مل گیا۔
☒	**B** ساتھ جانے کا موقع مل گیا۔
☒	**C** سہیلی سے ملنے کا موقع مل گیا۔

(Total for Question 1 = 4 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

BLANK PAGE

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

سوال نمبر 2:

اقتباس کو سن کر مندرجہ ذیل بیانات میں سے صرف چار صحیح بیانات پر ☒ کا نشان لگایئے۔

A دنیا کے کسی بھی ملک میں کھانے میں نمک مرچ کی کمی یا زیادتی کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔	☒
B اکثر گھروں میں کھانے میں نمک مرچ کی کمی یا زیادتی پر جھگڑے رہتے ہیں۔	☒
C ہمارے ملک کی مٹھائیوں میں چینی کی کمی یا زیادتی کے مسائل کبھی نہیں ہوتے۔	☒
D بیوی کی گھریلو ذمہ داریوں میں کھانا بنانے کے علاوہ ملازمت کرنا بھی لازمی ہے۔	☒
E ایک شوہر نے اپنی بیوی کو اُس کے والدین کے پاس چھوڑ دیا کیونکہ اُسے کھانا بنانا نہیں آتا تھا۔	☒
F یورپی ممالک کے تمام گھروں میں کھانوں میں مرچیں استعمال ہوتی ہیں۔	☒
G سوشل میڈیا پر چند لوگوں نے کہا کہ ہر عورت کو کھانا بنانا آنا چاہیے۔	☒
H کچھ لوگوں کے مطابق ہر عورت کے لیے کھانا بنانا ضروری نہیں ہے۔	☒

(Total for Question 2 = 4 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

سوال نمبر 3:

اقتباس کے مطابق نیچے دی گئی خالی جگہوں کو صحیح اردو الفاظ کے ساتھ لکھے ہوئے انگریزی حروف سے پُر کیجیے۔

(i) میرے ملک میں بیماروں کے ☐ علاج کی سہولت نہیں ہے۔

(ii) اس ہسپتال کے ڈاکٹر کی فیس بہت ☐ تھی۔

(iii) بوڑھی عورت نے بیٹے سے کچھ بات کی اور پھر دونوں ☐ جانے لگے۔

(iv) اب میں ہر مہینے پرچی بنوا کر کسی ☐ مریض کو دے کر واپس آجاتا ہوں ۔

A	واپس
B	آگے
C	ہر سال
D	مفت
E	ضرورت مند
F	کم
G	غیرت مند
H	زیادہ

(Total for Question 3 = 4 marks)

P 5 7 8 3 7 A 0 6 2 0

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

سوال نمبر 4:

انٹرویو کو سن کر نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات اردو میں لکھیے۔

(a) آفریدی اپنی گفتگو میں کون سے موضوع پر بات کر رہا ہے؟ **(1)**

....

(b) وادی ہنزہ کیوں مشہور ہے؟ **(1)**

....

(c) یہاں سیاحوں کی دلچسپی کے لیے کیا ہے؟ **(1)**

....

(d) یہاں کی کیا خاص بات ہے؟ (دو باتیں لکھیے) **(2)**

....

....

(e) یہاں کے لوگوں کا تعلیم کے بارے میں کیا رویہ ہے؟ (دو باتیں لکھیے) **(2)**

....

....

(f) انٹرویو کے آخر میں عائشہ نے کن خیالات کا اظہار کیا؟ **(1)**

....

(Total for Question 4 = 8 marks)

TOTAL FOR SECTION A = 20 MARKS

DO NOT WRITE IN THIS AREA

SECTION B: READING

اقتباس نمبر 5:

غزالہ: مجھے موسیقی سے بہت لگاؤ ہے۔ میں موسیقی میں ڈگری حاصل کرنا چاہتی ہوں تاکہ میں لوگوں کے لیے نئے طرز کی موسیقی تیار کرنے کا فن سیکھ سکوں۔

عبداللہ: مجھے اپنے مذہب سے بہت لگاؤ ہے اس لیے میں اس کے متعلق معلومات جمع کرتا رہتا ہوں۔ در اصل اس کی وہ خاص باتیں جو امن، پیار اور محبت کا درس دیتی ہیں انہیں اپنے دوستوں کو بھی بتانا پسند کرتا ہوں۔

شاہد: مجھے کتابیں پڑھنا بہت پسند ہے۔ میں بہت سے رسالوں کے لیے مضمون بھی لکھتا ہوں اس لیے مجھے ہر وقت نئے موضوعات کی تلاش رہتی ہے کیونکہ مختلف قسم کے عنوانات پر لکھنا میرا خاص مشغلہ ہے۔

لطیفہ: مجھے گھریلو کام میں بالکل دلچسپی نہیں ہے۔ مجھے تو سارا دن ٹی وی دیکھنا بہت پسند ہے لیکن میری امی مجھے ایسا کرنے سے منع کرتی ہیں۔ وہ ہمیشہ یہی کہتی ہیں کہ محنت اور لگن سے کام کرنا سیکھ لو کل یہی تمہارے کام آئے گا۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

سوال نمبر 5:

کِس نے کیا کہا؟ سامنے دیے گئے اقتباسات کو پڑھ کر صحیح نام کے آگے ☒ کا نشان لگائیے۔
ایک نام دو مرتبہ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

	A غزالہ	B عبداللہ	C شاہد	D لطیفہ
(i) مجھے ہر وقت نئے موضوعات کی تلاش رہتی ہے۔	☒	☒	☒	☒
(ii) مجھے گھر کے کام کرنا زیادہ پسند نہیں ہیں۔	☒	☒	☒	☒
(iii) مجھے موسیقی بہت پسند ہے۔	☒	☒	☒	☒
(iv) مجھے مطالعہ کا بہت شوق ہے۔	☒	☒	☒	☒
(v) مجھے اپنے مذہب سے بہت دلچسپی ہے۔	☒	☒	☒	☒

(Total for Question 5 = 5 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

BLANK PAGE

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

اقتباس نمبر 6:

Read the passage and answer the questions below **in English**. Your answers must relate exclusively to the passage and convey **all** the relevant information.

پاکستان کا شہر سیالکوٹ کھیلوں کی مصنوعات اور موسیقی کے آلات کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ یہاں کے بنائے گئے کھیلوں کے سامان دنیا بھر میں استعمال ہوتے ہیں۔ ایک مشہور انگریزی رسالے کی رپورٹ کے مطابق یہ بات کافی حیران کن ہے کہ سیالکوٹ جیسا ایک چھوٹا سا شہر دنیا کا صنعتی مرکز بن گیا ہے۔ جب پاکستان وجود میں آیاتو سیالکوٹ اپنے قدرتی علاقے کشمیر سے کٹ گیا تھا۔ اس کے باوجود یہ شہر صنعتی پیداوار کے لحاظ سے آج ملک کے دوسرے شہروں کے مقابلے میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ اسی شہر کی ایک فیکٹری میں عالمی شہرت یافتہ فٹ بال بنائے جاتے ہیں۔ یہ دنیا کی ان دو فیکٹریوں میں سے ایک ہے جن کے بنائے گئے فٹ بال 2014 کے ورلڈ کپ میں استعمال کیے گئے۔ 2015 میں اس شہر نے دو ارب ڈالر کی برآمدات کیں جو پورے ملک کی برآمدات کا تقریباً دس فیصد تھیں۔

6 (a) Apart from sports goods, what else is Sialkot famous for?

(1)

....

(b) What has the English magazine found surprising?

(1)

....

(c) How does Sialkot perform compared to other cities in Pakistan?

(1)

....

(d) How did one factory become world famous?

(1)

....

(e) What role has this city played in Pakistan's economy?

(1)

....

(Total for Question 6 = 5 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

اقتباس نمبر 7:

پاکستان میں لاکھوں افراد چھوٹی موٹی چیزیں فروخت کرکے گزارہ کرتے ہیں۔ عام طور پر بازاروں میں نو عمر لڑکے اور نوجوان مختلف اشیاء فروخت کرتے نظر آتے ہیں جو اپنے لباس سے غریب اور حاجت مند دکھائی دیتے ہیں۔ ان لوگوں کا خیال ہے کہ پرانے کپڑے پہننے سے آپ غریب دکھائی دیتے ہیں اور اس طرح امیر لوگوں کی ہمدردیاں آسانی سے حاصل کر لیتے ہیں۔ لیکن حالیہ تجربوں سے یہ ثابت ہوا ہے کہ اچھا اور صاف ستھرا لباس پہننے والے نوجوان امیر لوگوں کو اپنی طرف جلد متوجہ کر لیتے ہیں اور وہ ان کی چیزیں خریدنا پسند کرتے ہیں کیونکہ امیر لوگ ان کا حلیہ دیکھ کر انکی فروخت کی جانے والی چیزوں پر اعتماد کر لیتے ہیں۔

اس کے علاوہ بہت سے نوجوان مناسب تعلیم کے ساتھ ساتھ نئے ہنر اور فنی تربیت حاصل کرکے بھی اپنے لیے باعزت روزگار کمانے کے قابل ہوجاتے ہیں۔

آجکل پشاور کے کئی خوشحال علاقوں میں یونیورسٹی کے تعلیم یافتہ نوجوانوں نے چھوٹی چھوٹی دکانیں کھول لی ہیں۔ جہاں وہ مناسب قیمت پر اپنی دادی یا نانی جان کی آزمودہ ترکیبوں سے بنے چٹ پٹے اور تازہ کھانے تیار کرکے فروخت کرتے ہیں۔ ان دکانوں پر شام کے وقت کاروں میں آنے والے گاہکوں کا ہجوم لگا رہتا ہے۔ تعلیم یافتہ اور خوش لباس ہونے کی وجہ سے یہ نوجوان باقی سب سے مختلف نظر آتے ہیں۔ ان کے خیال میں صاف ستھرا، ذائقہ دار کھانا اور ٹھنڈا پانی فروخت کرنا مہنگے کپڑے بیچنے سے زیادہ بہتر ہے۔ لوگ کپڑے خریدے بغیر تو ایک لمبے عرصے تک گزارہ کرسکتے ہیں لیکن تازہ کھانا، ٹھنڈے پانی کی بوتل اور گرم چائے کی پیالی انہیں ہر روز ہی چاہیے ہوتی ہے۔

اگر ہمارے ملک کے امیرلوگ ایک یا دو غیر تعلیم یافتہ نو عمربچوں اور نوجوانوں کی تعلیم یا فنی تربیت کے لیے مالی مدد کی ذمہ داری لے لیں تو ہمارے ملک کے پریشان حال نوجوانوں کا مستقبل بھی محفوظ ہوسکتا ہے۔

P 5 7 8 3 7 A 0 1 2 2 0
DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

سوال نمبر 7:

سامنے دیے گئے متن کے حوالے سے مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات **اپنے الفاظ** میں اردو میں لکھیے۔

(a) غریب نو عمر لڑکے اور نوجوان اپنا پیٹ پالنے کے لیے کیا کرتے ہیں ؟ **(1)**

....

(b) عام اشیاء بیچنے والے پرانے کپڑے کیوں پہنتے ہیں؟ **(1)**

....

(c) خوش لباس رہنے والے نوجوانوں کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟ **(1)**

....

(d) پشاور میں بعض تعلیم یافتہ نوجوانوں نے کیا خاص کام شروع کیا ہے؟ **(1)**

....

(e) پشاور کے عوام سے انہیں کیسا ردِ عمل ملا ہے؟ **(1)**

....

(f) ان نو جوانوں کا اپنے نئے کام کے بارے میں کیا خیال ہے؟ (دو باتیں لکھیے) **(2)**

....

....

(g) ان نوجوانوں کی دکانوں پر لوگوں کا ہجوم رہنے کی کیا خاص وجوہات ہیں؟ (دو باتیں لکھیے) **(2)**

....

....

DO NOT WRITE IN THIS AREA

(h) عبارت کے آخر میں امیر لوگوں کے لیے کیا پیغام دیا گیا ہے؟ **(1)**

....

(Total for Question 7 = 10 marks)

TOTAL FOR SECTION B = 20 MARKS

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

SECTION C: WRITING

اقتباس نمبر 8:

ایشیائی والدین کی زندگی اپنے بچوں کے گرد گھومتی ہے۔ بچپن میں اچھی پرورش، اعلیٰ تعلیم، فرمائشوں کے بھاری اخراجات اور پھر ایک کامیاب زندگی کے لیے اچھا روزگار یا کاروبار۔ آخر میں شادی صرف اپنی پسند کی چاہتے ہیں۔ کیونکہ بچے والدین کا خوبصورت سہارا ہوتے ہیں اور ان کے بغیر زندگی ادھوری اور بے مزہ ہوتی ہے، اس لیے والدین یہ سب کچھ برداشت کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 8:

اوپر دی گئی عبارت اردو کے ایک میگزین سے لی گئی ہے۔ **200–220** الفاظ پر مشتمل اردو میں ایک مضمون لکھیے۔ آپ کے مضمون میں مندرجہ ذیل باتیں شامل ہونی چاہئیں:

- والدین کی بے لوث کوشش
- مہنگی فرمائشیں
- والدین سے مشورہ
- بچوں کی ذمہ داریاں

....

....

....

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

(Total for Question 8 = 30 marks)

TOTAL FOR SECTION C = 30 MARKS

TOTAL FOR PAPER = 70 MARKS

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

BLANK PAGE

BLANK PAGE

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA